Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۹۴ھ ۳۰ تبوک ۱۳۵۳ہش ۳۰ ستمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۲۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ تبوک - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

ضعف کی شکایت ہے عام طبیعت اچھی ہے۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ کی معیّت انسان کو بے خوف بنا دیتی ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ فرمودہ ۲۸ جولائی ۱۹۴۹ء میں فرمایا :-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت تھی کہ آپ اپنی نوٹ بک میں مختلف نوٹ لکھ دیتے تھے اور بعد میں جب موقع ملتا انہیں مضمون کی صورت میں بدل دیتے۔ جب میں نے ہوش سنبھالا میں ایسے نوٹوں کی تلاش میں رہتا جو کسی کتاب یا اخبار میں چھپے نہ ہوں اور اگر کوئی غیر مطبوعہ نوٹ مل جاتا تو اسے تشحیذ الاذہان میں شائع کر دیتا۔ ایک دن میں آپ کی نوٹ بک سے کوئی غیر مطبوعہ نوٹ تلاش کر رہا تھا کہ میں نے ایک جگہ پر لکھا ہوا پایا کہ دنیا مجھے ڈراتی ہے دشمن مجھے دھمکیاں دیتا ہے۔ وہ مجھے خائف کرنا چاہتا ہے لیکن مجھے حیرت ہے کہ وہ کس طرح یہ سمجھتا ہے کہ اپنے منصوبوں اور خوف دلانے میں وہ کامیاب ہو جائے گا۔ آخر کسی میں ڈرنے کا مادہ ہو تو وہ ڈرتا ہے لیکن میں تو جب تکیہ پر سر رکھتا ہوں خدا تعالیٰ میرے پاس آجاتا ہے اور کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں۔ اگر خدا تعالیٰ خود آکر مجھے کہتا ہے کہ میں تیرے ساتھ ہوں تو کیا مخالفوں سے میں ڈر جاؤں گا پس جس کے ساتھ خدا تعالیٰ ہوتا ہے کسی اور شخص میں یہ طاقت ہی نہیں ہوتی کہ اسے نقصان پہنچا سکے۔"

(خطباتِ محمودؓ جلد اوّل صفحہ ۳۰۲)

نہایت ضروری اطلاع

آئندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات صرف اتوار، پیر اور منگل کے روز ہوگی بقیہ ایام میں ملاقات نہیں ہو سکے گی احباب مطلع رہیں اور اس امر کو نوٹ فرمالیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء اور خیر البشر ہیں

آپ خدا تعالیٰ کی روح کے ساتھ کلام فرماتے تھے اور آپ کا قول ہر قول سے بہتر تھا

(۱) "اِنَّہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَلَا یَطْلُعُ بَعْدَ شَمْسِہٖ اِلَّا نَجْمُ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ یَسْتَفِیْضُوْنَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَھُوَ مَنْبَعُ الْاَنْوَارِ وَکَادَ یَحُلُّ نُوْرُہٗ بِسَاحَۃِ قَوْمٍ مُّنْکِرِیْنَ۔"

(حمامۃ البشریٰ صفحہ ۲۹)

ترجمہ :- "محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اب آپ کے سورج کے بعد تابعین کے ستارے ہی طلوع کر سکتے ہیں جو آپ کے نور سے فیض حاصل کریں گے اور قریب ہے کہ آپ کا نور منکروں کی قوم کے صحن میں اُتر آئے۔"

(۲) "نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ تَنْعَکِسُ اَنْوَارُہٗ فِی الصَّالِحِیْنَ وَالصَّالِحَاتِ وَتُفْتَحُ بِاسْمِہٖ اَبْوَابُ الْبَرَکَاتِ وَتَتِمُّ بِنُوْرِہٖ حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَافِرِیْنَ وَالْکَافِرَاتِ۔"

(حجۃ اللہ صفحہ ۱۷)

ترجمہ :- "ہم درود اور سلام بھیجتے ہیں اس نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کے انوار صالح مردوں اور صالح عورتوں میں منعکس ہوتے ہیں اور آپ کے نام کے ساتھ برکات کے دروازے کھلتے ہیں اور آپ کے نور کے ساتھ کافر عورتوں اور مردوں پر خدا تعالیٰ کی حجت پوری ہوتی ہے۔"

(۳) "ھُوَ خَیْرُ الْبَشَرِ وَکَانَ تَکَلُّمُہٗ بِالرُّوْحِ الرَّحْمَانِیِّ وَکَانَ قَوْلُہٗ خَیْرًا مِّنْ اَقْوَالٍ کُلِّھَا وَقَدْ اَحَاطَتْ کَلِمَاتُہٗ طُرُقَ الذَّوْقِ وَالْوِجْدَانِ وَالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ اُعْطِیَ لَہٗ مِنَ الرَّحْمَانِ۔"

(حمامۃ البشریٰ صفحہ ۵۹)

ترجمہ :- "آپ خیر البشر ہیں اور آپ خدا تعالیٰ کی روح کے ساتھ کلام فرماتے تھے اور آپ کا قول ہر قول سے بہتر تھا۔ اور آپ کے کلمات، ذوق، وجدان، علم، عرفان اور اس نور کا احاطہ کئے ہوئے تھے جو آپ کو خدائے رحمان کی طرف سے عطا کیا گیا تھا۔"

پبلشر :- مسعود احمد ٭ پرنٹر :- سید عبدالحی ٭ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ ماہ تبوک ۱۳۵۳ھش

نجات کا مدار علیہ

نجات اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی دو چیزیں ہیں، ایک ایمان اور دوسرے وہ نیک اعمال جو تقویٰ کی رُوح سے مملوء ہوں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایمان کے بعد سب سے زیادہ زور تقویٰ پر دیا ہے اور مومنوں کو بار بار توجہ دلائی ہے کہ وہ محض زبانی ایمان کو اپنے لئے کافی نہ سمجھیں اور اس پر نازاں نہ ہوں بلکہ اگر انجام بخیر چاہتے ہیں تو تقویٰ اختیار کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ مقبول اعمال بجالانے کی توفیق تقویٰ کی رُوح سے مزیّن ہونے کے بعد ہی ملتی ہے اس سے پہلے نہیں۔ اس لئے تقویٰ کے بغیر ایمان محض بے فائدہ ہے بلکہ اُلٹا مستحق عذاب بنانے کا موجب بن جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص بھی ایمان لاتا ہے وہ گویا اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرتا ہے کہ وہ ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بجالائے گا۔ اب جو شخص مومن ہونے کا دعویدار ہونے کے باوجود اپنے آپ کو تقویٰ کی رُوح سے مزیّن نہیں کرتا اور مقبول اعمال صالحہ نہیں بجالاتا وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو توڑتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ کے حضور اس کا مستحق سزا ٹھہرنا ایک قدرتی امر ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں ہم قرآنی تعلیم کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس امر کو ذہن نشین کرانے کے لئے کہ بغیر تقویٰ اختیار کئے محض زبانی ایمان اپنے اندر کوئی وقعت نہیں رکھتا، ایمان لانے والوں کو بار بار توجہ دلائی ہے کہ وہ محض ایمان لے آنے کو ہی کافی نہ سمجھیں بلکہ تقویٰ اختیار کریں تاکہ ایمان نتیجہ خیز اور مثمر بثمرات ہوسکے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ (المائدہ آیت ۸۹)

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

اور پھر یہ باور کرانے کے لئے کہ تقویٰ اختیار کئے بغیر کوئی مومنوں میں شمار نہیں ہوسکتا مزید فرمایا:۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (المائدہ: ۵۸)

اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ جو لوگ ایمان لانے کے باوجود تقویٰ اختیار نہیں کرتے وہ عنداللہ مومن شمار نہیں ہوسکتے۔ مومن وہ اسی وقت شمار ہوں گے جب اللہ کا تقویٰ اختیار کریں گے کیونکہ اسلام کی رُو سے ایمان اور تقویٰ لازم و ملزوم ہیں۔

پھر فرمایا جس طرح ایمان بغیر تقویٰ کے بیکار ہے اسی طرح انسان تقویٰ اختیار کئے بغیر قرآن مجید کی انقلاب انگیز تاثیرات سے مستفیض نہیں ہوسکتا اور اس کے برکات و ثمرات سے حصہ نہیں لے سکتا کیونکہ یہ تو ہے ہی ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (الانعام: ۱۵۶)

اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے (اور یہ) برکت والی ہے۔
پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ تقویٰ پر اتنا زور اس لئے دیا ہے کہ اس کے بغیر ایمان متحقق ہی نہیں ہوتا اور انسان کو ایسے نیک اعمال بجالانے کی توفیق نہیں ملتی کہ جو خدا تعالیٰ کی جناب میں قبول ہوکر انسان کو جزاو ثواب کا مستحق بنانے کا موجب بنیں۔ تقویٰ نام ہے خشیتِ الٰہی اور محبّتِ الٰہی کے امتزاج سے پیدا ہونے والی اس دلی کیفیت کا جس کے زیر اثر انسان محض رضاءِ الٰہی کی خاطر ہر بُرائی سے بچتا اور ہر نیکی کو اختیار کرتا چلا جاتا ہے۔ اگر کسی انسان کو یہ دلی کیفیت حاصل نہیں تو وہ لاکھ نیک اعمال بجالائے اُن کی خدا کی نگاہ میں کوئی وقعت نہ ہوگی کیونکہ ایسے اعمال رسم و رواج کے طور پر ہوں گے یا پھر محض دکھاوے اور نمائش کے رنگ میں انہیں بجالایا جائے گا۔ ایسے اعمال بھلا کب خدا کی جناب میں مقبول ٹھہر سکتے ہیں۔ ایسا انسان اپنے زعم میں لاکھ نیک بنا پھرے وہ گناہوں میں ملوث ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہوتا ہے۔ ایسے ہی مومنوں کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۷)

اور جب انہیں کہا جائے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تو اپنی عزت کی پیچ انہیں گناہ پر آمادہ کردیتی ہے۔ پس اس قسم کے لوگوں کے لئے جہنم کافی ہے اور وہ یقیناً بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

اس کے بالمقابل حقیقی متقیوں کے جملہ نیک اعمال خدا تعالیٰ کے ہاں مقبول ٹھہرتے ہیں اور جنت ان کے لئے مقدر کردی جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں کو ان کا انجام بخیر ہونے کی بشارت دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (آل عمران آیت ۱۶)

جو لوگ تقویٰ اختیار کریں ان کے لئے ان کے ربّ کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں بسیں گے۔ اور (نیز ان کیلئے) پاک بیویاں اور اللہ کی رضا (مقدّر) ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (کہ کون ان میں متقی ہے اور کون متقی نہیں ہے)۔

حقیقت یہ ہے کہ تقویٰ ہی حاصل اسلام اور نجات کا مدار علیہ ہے اگر یہ نہیں تو ایمان سراسر بے جان ہے اور دنیا و آخرت میں موجب خسران ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو ملّتِ اسلامیہ میں تقویٰ کا پودا از سرِ نو لگانے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے فرمایا:۔

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ — مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ
سنو! ہے حاصلِ اسلام تقویٰ — خدا کا عشق ہے اور جام تقویٰ
مسلمانو! بناؤ نام تقویٰ — کہاں ایماں اگر ہے خام تقویٰ
یہ دولت تُو نے مجھ کو اے خدا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

گہر مٹی میں بھی ہو اُس کی تابانی نہیں جاتی

کسی صورت نمودِ سوزِ پنہانی نہیں جاتی
گہر مٹی میں بھی ہو، اُس کی تابانی نہیں جاتی

کوئی بھی نام رکھو اس کا مومن پھر بھی مومن ہے
اُسے کچھ بھی کہو، اُسکی مسلمانی نہیں جاتی

صبا ہو یا کہ صرصر بوئے گل، گل ہی کا حصّہ ہو
دلِ مومن سے اُٹھ کر بوئے ایمانی نہیں جاتی

عجب تخلیق ہے قُدرت کی یہ ایمان کا چشمہ
قحط سالی بھی ہو اسکی فراوانی نہیں جاتی

صداقت ڈھونڈنے والے، صداقت دُور کی شے ہو
عموماً دُور کی آواز پہچانی نہیں جاتی

وُہی خود عرشِ اعظم سے سُنے تو خود سُنے آگر
کہ انسانوں تلک آوازِ انسانی نہیں جاتی

(عبدالسلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے امریکہ و کینیڈا کا ستائیسواں سالانہ اجتماع

روح افزاء اور ایمان پرور ماحول۔ امریکی نو مسلم بھائیوں کی اسلام اور احمدیت سے محبت کا مظاہرہ

چار افراد کا قبول اسلام

مرتبہ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مشنری مڈویسٹ و سیکرٹری کنونشن ۱۹۷۶ء

جماعت ہائے احمدیہ شمالی امریکہ (یونائیٹڈ سٹیٹس و کینیڈا) کا ستائیسواں سالانہ جلسہ (احمدیہ نیشنل کنونشن) اپنی روایتی شان سے ویک اینڈ کا [illegible] باسٹن [illegible] میں۔ ۳۱ اگست جمعہ کی نماز کے ساتھ شروع ہو کر۔ پروگرام کے مطابق یکم ستمبر ۱۹۷۶ء دو بجے بعد دوپہر ماشاء اللہ دعاؤں کے ساتھ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

باہمی اخلاص و محبت جوش و ولولہ جماعتی اتحاد۔ اتفاق و اتحاد یکجہتی تنظیم اور روحانی ماحول کا جو مظاہرہ اور نظارہ کنونشن پر نظر آتا ہے اور آیا۔ اس کو الفاظ میں منتقل کرنا بیحد مشکل ہے۔ لیکن تاہم قارئین کے ازدیاد ایمان اور خود حصول ثواب کے پیش نظر اس کا دھندلا سا خاکہ کھینچنے کی کوشش کروں گا۔ وباللہ التوفیق۔

اجتماع کی کیفیت

اس قومی (بلکہ اسے بین الاقوامی کہنا زیادہ صحیح ہوگا) اجتماع میں جس میں امریکی نو مسلم بھائیوں اور بہنوں کی اکثریت تھی اور مرد و زن کی تعداد تقریباً برابر تھی۔ پاکستانی ہندوستانی کینیڈین مصری۔ افریقی۔ گیانین (جنوبی امریکہ) اور دیگر متعدد اقوام موجود تھے۔ امریکہ کا یہ سالانہ جلسہ ایک رنگ میں جلسہ سالانہ ربوہ کے ہی نمونہ پر اسی کا پرتو اور ظل ہوتا ہے۔ اسی خوشی و انبساط جوش و عقیدت سے امریکہ اور کینیڈا کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے نمائندے جن میں سے اکثر پہلے عیسائی یا لامذہب ہوتے تھے۔ جماعت احمدیہ کی مساعی سے مشرف باسلام ہو کر۔ اب خود اسلام کے پرستار اور اس کی تبلیغ کے شیدائی ہیں یہ نو مسلم بھائی اور بہنیں جلسہ ربوہ کے زائرین کی طرح ریل گاڑیوں بسوں ہوائی جہازوں کرایہ کی گاڑیوں اور پرائیویٹ کاروں میں اس قومی اجتماع میں شامل ہونے کے لئے دیوانہ وار دوڑے آتے ہیں

مقام جلسہ

ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر آئندہ سال اپنے ہاں جلسہ منعقد کروانے کی خواہش رکھنے والی جماعتیں مشنری انچارج کو اپنی درخواستیں پیش کر دیتی ہیں۔ وہ نیشنل امیر کی سرکردگی میں ایک سب کمیٹی بنا دیتے ہیں جو وقت مقررہ کے اندر اندر اپنی سفارشات پیش کر دیتی ہے اور آخری فیصلہ کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ پچھلے سال باسٹن کی جماعت کو یہ اعزاز ملا۔ ان مختصر لیکن مخلص احباب جماعت نے کئی ماہ کی مسلسل کوشش اور محنت کے بعد وزیٹرز کی قیام گاہوں اور جلسہ گاہ کا انتظام کر کے دوستوں کو ہر طرح کا آرام پہنچانے کی راحت و سعادت پائی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

باسٹن شمال مشرقی ساحل امریکہ کی مشہور بندرگاہ اور ایک بڑا شہر ہے امریکی جنگ آزادی کا آغاز یہیں سے ہوا تھا۔ باسٹن کی بندرگاہ میں ہی انگلستان سے آمدہ چائے کو سمندر میں پھینک کر "باسٹن ٹی پارٹی" کا نام دے دیا گیا تھا۔

زائرین کی ملک کے دور دراز علاقوں سے آمد

امریکہ کے شمالی اور مغربی ساحل کے درمیان تقریباً تین ہزار میل کا فاصلہ ہے۔ اسی طرح شمالاً جنوباً تقریباً دو ہزار میل کی دوری ہے۔ لیکن مخلصین کے راستہ میں دوری قطعاً حائل نہیں ہوتی۔ ایک عزیز انور احمد خان (ابن محترم مولانا عبدالمالک صاحب) پورٹ لینڈ آریگن سے تقریباً تین ہزار میل دور اور مڈ ویسٹ کی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر صلاح الدین شمس۔ ملک کریم ظفر۔ سینٹ لوئیس۔ ملواکی۔ وکیگن کی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے امریکی بھائی بالعموم ایک ہزار سے ڈیڑھ ہزار میل کی مسافت طے کر کے شامل ہوتے۔ بعض جگہوں سے کرایہ کی بسوں (۲۴ گھنٹے کے رستہ میں ڈیٹن کا قافلہ شامل ہے) اور متعدد مقامات سے اپنی کاروں میں آنے والے اصحاب و خاندانوں نے ۲۴ گھنٹے آنے۔ اور اسی قدر واپس گھروں میں پہنچنے میں لگے۔ بارش اور نامساعد حالات میں بچوں سمیت شامل ہونے والے ایسے قافلہ ایک عجیب روحانی منظر پیش کرتے تھے۔ شاداں و فرحاں۔ مسرت و انبساط سے لبریز۔ زائرین کرام۔ جلسہ کی برکات حاصل کرنے کی خواہش میں محبت و عقیدت سے لبریز آئے اور اسی جذبہ سے واپس ہوئے۔

پٹسبرگ کے بھائی احمد شہید کا اخلاص خاص طور پہ نمایاں نظر آرہا تھا۔ ہمارے یہ بھائی جن پہ ابھی فالج کا اثر موجود تھا سوٹی کے سہارے رینگتے ہر اجلاس میں شامل ہو کر برکات سے متمتع ہوتے رہے

آئندہ سال۔ فلاڈیلفیا۔ ایتھنز۔ ڈاٹن اور ڈیٹن کی جماعتوں نے اپنے ہاں جلسہ منعقد کروانے کی پیشکش کی ہے۔ چنانچہ امراء کے مشورہ سے مشنری انچارج امام شاہد صاحب نے ایک سب کمیٹی بنا دی ہے جو تین ماہ کے اندر اندر موزوں ترین جگہ کا انتخاب کر کے منظوری حاصل کرے گی۔

جلسہ ہذا کی بعض خصوصیات

۱۔ غالباً امریکہ کی احمدیہ تاریخ میں پہلی بار نماز تہجد با جماعت کا التزام کیا گیا۔ جلسہ کے ایام میں باسٹن کے وقت کے لحاظ سے ٹھیک چار بجے کثیر تعداد میں مرد و زن نماز تہجد کے لئے ذوق و شوق سے شامل ہوتے رہے۔ دو رکعت اجتماعی نوافل کے علاوہ دوستوں کو انفرادی طور پر دعا و ذکر کا موقع ملتا رہا پھر نماز فجر ادا ہوتی اور اس کے بعد امام محمد صدیق صاحب شاہد مشنری انچارج قرآن کریم اور حدیث کا درس دیتے رہے۔

۲۔ باقاعدہ اجتماعی اجلاس کے علاوہ خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے علیحدہ علیحدہ قومی اجتماعات ہوئے نیز امراء کی مجلس شوریٰ امام صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں اہم امور زیر بحث آئے اور قومی اور اجتماعی پروگرام مرتب ہوا۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں جو بہن نسیم کی صدارت میں (یہ ماشاء اللہ باقاعدہ مستند جرنلسٹ ہیں) منعقد ہوا۔ ایک عیسائی بہن نے امام صاحب کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا (یہ بہن باسٹن کے امیر محترم کی ہمشیرہ ہیں) اسی طرح تین دیگر افراد بھی مشرف باسلام ہوئے۔ عام اجلاسوں کے دوران جلسہ گاہ میں ہی مشنری انچارج کے ہاتھ پہ اسلام میں داخل ہوئے۔ بیعت کا یہ نظارہ انتہائی طور پر ایمان افروز اور روح پرور تھا۔

۳۔ گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقع پر جن سات امریکی بھائیوں کو ربوہ پہنچنے کی توفیق ملی وہ ماشاء اللہ تعالیٰ گہرا روحانی اثر لے کر آئے۔ ربوہ میں اخوت عقیدت۔ یگانگت۔ عبادت دینداری۔ خدمت۔ مہمان نوازی۔ اور سب سے بڑھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور ذرہ نوازی کے نظارے بیان کرتے یہ لوگ نہیں تھکتے جو تصنع اور ظاہرداری سے مبرا۔ دل کی گہرائیوں سے متاثر و مسحور۔ یہ نو مسلم بھائی ربوہ اور حضور کا ذکر کرتے ہی جذبات کی رو میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ کئی الفاظ کی بجائے اشکوں سے اپنے دلی خیالات و تاثرات کا اظہار کرتے ہیں اس جلسہ سالانہ پر بھی جن تین ایسے بھائیوں نے ربوہ کے جلسہ کے متعلق تقاریر کیں. آواز تو سب ہی کی بھرا گئی. ان میں سے دو بھائی حسین حلیم جرنلسٹ اور بھائی عبدالکریم تو جوں توں کر کے مضمون نبھا گئے لیکن بھائی عابد حنیف صاحب (جو ماشاء اللہ عربی کے بھی عالم ہیں. اور حضور کی کتاب حمامۃ البشریٰ کا انگریزی میں ترجمہ کر رہے ہیں اور دنیاوی طور پر بھی خود ایک اچھے عہدہ پر فائز ہیں) حضور کا ذکر کرتے ہی ان کی زبان گنگ اور گلا بند ہو گیا اور بہت کوشش کے باوجود جذبات کی فراوانی کو الفاظ میں نہ ڈھال سکے اور آنکھوں سے رواں آنسوؤں کی لڑیوں نے الفاظ کی جگہ اختیار کر لی حضور کی زیارت حضور سے ملاقات حضور کی نوازشات جلسہ سالانہ اور اس کے انتظامات کا بیان دل سے نکل کر گلے میں رک جاتا. ان دوستوں کو دیکھ کر اور سن کر پاکستانی احمدیوں کو خود اپنے اخلاص اور ایمان کے معیار کو بلند کرنے کی فکر پڑ جاتی ہے اور اس طرح یہ لوگ ایمانوں میں جلا پیدا کرنے کا موجب بن رہے ہیں. جلسہ ہذا میں موجود امریکی نومسلم بھائی جس انہماک اخلاص و مسرت سے ربوہ کے جلسہ کے متعلق زائرین کے تاثرات سنتے رہے اس کا اندازہ اس حقیقت سے بھی ہو سکتا ہے کہ اگلے دن جب ان دوستوں کو جو امسال جلسہ سالانہ پر ربوہ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں ایک جگہ جمع کیا گیا تو ایسے امریکی نومسلم بھائی تعداد میں اکیس تھے (بارہ مرد اور نو عورتیں) ماشاء اللہ اور یہ بھی مختصر سے وقت میں فوری بیلٹ کا [illegible] ہے (جلسہ سے واپس گھروں میں پہنچ کر اس کے بعد مزید متعدد احباب نے شمولیت کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور اس سلسلہ میں مسلسل اطلاعات ہنوز آ رہی ہیں). الحمد للہ.

(۴) معیار تقاریر ماشاء اللہ بہت ہی بلند تھا. علمی اور مخصوص عالمانہ اور فاضلانہ تقاریر جس سے یہ امر بھی بخوبی روشن ہو جاتا تھا. امریکی بھائیوں نے خوب [illegible] کے بعد اسلام قبول کر کے حیرت ناک ترقی کی ہے اسلام پر شائع شدہ انگریزی موجود الوقت احمدیہ لٹریچر ہی نہیں ان کے [illegible] انگریزی میں تراجم سمیت [illegible] مصنفین کی بھی اسلام پر شائع شدہ کتب و تصانیف ان کے مطالعہ میں رہتی ہیں. اہل علم دوست اور دیندار بھائیوں میں سے بعض بلکہ سب ہی کی تقاریر قابل ستائش تھیں. بھائی یوسف علی ڈیٹن کی "قرآن کریم کے بنی نوع انسان کے لئے رہبر ہونے" بھائی محمد صادق صاحب (سعید امریکی) "مسلمانوں کا سائنسی ترقی میں حصہ" عبداللہ شریف یحییٰ (جو یہودیت سے اسلام میں آئے تھے) "اسلام اور آزادیٔ ضمیر" الحاج مظفر احمد امیر ڈیٹن جو امسال دو بارہ حج کر کے اب سے [illegible] ہی جلسہ سالانہ پر جانے کی تیاری کر رہے ہیں اور خاکسار سے باقاعدہ اردو پڑھ رہے ہیں تاکہ حضور کی تقریر اردو میں سمجھ سکیں) "دجال اور یاجوج ماجوج کے دقیق اور علمی موضوع پر [illegible] پاسٹن بھائی عبدالرقیب [illegible] "ذوالقرنین" پر بھائی عابد حنیف "مفسرین قرآن [illegible]" اور آخر میں [illegible] جلالی عبدالسلام امیر فلاڈیلفیا کی "اسلام کے تہذیب و تمدن کا بنیادی [illegible]" پر سبھی تقاریر امریکی بھائیوں کے ایمان عقیدت اور علمی ترقی کا مظاہرہ تھیں. بھائی جلال نے تو سٹیج پر آتے ہی نعرہ ہائے تکبیر اسلام اور احمدیت زندہ باد کے نعرے بلند کئے اور حاضرین نے جوش و خروش سے لبیک کیا غیر امریکن بھائیوں میں سے ڈاکٹر ماجد علی کی تبلیغ کی "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ" پر محترم ڈاکٹر برکات احمد صاحب نیویارک کی "احمدیت کا وجود و اسلامی نظریات پر اثر" بھائی محمد [illegible] صاحب پریذیڈنٹ مانٹریال کینیڈا کی "عقیدہ نبوت" پر خاص طور پر گفتگو کی اور علمی ہونے کی وجہ سے مقبول ہوئیں.

جزاھم اللہ احسن الجزاء

افتتاحیہ

پچھلے سال کی طرح امسال بھی جلسہ اور جلسہ گاہ میں موجود دوستوں کو صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی رفاقت حاصل رہی محترم میاں صاحب سلمہ کی موجودگی ہر ممبر کے لئے سعادت و برکت کا موجب تھی. مستورات کے لئے محترم بیگم صاحبہ (صاحبزادی امۃ القیوم) کا وجود بھی نعمت غیر مترقبہ ہے.

اسلامی [illegible] کے بعد حضرت میاں صاحب سلمہ کی افتتاحیہ [illegible] ایک لحاظ سے جلسہ کی جان تھا. جماعت احمدیہ کو درپیش موجودہ مسائل اس کے اسباب اور ہماری ذمہ داریوں کا تعین نبوت و جہاد کے مسائل پر اختلافات پر مفصل بحث اور جماعت احمدیہ کے اس بارہ میں عقائد اور ان کی ضروری تشریح موقع کی مناسبت کے لحاظ سے نہایت عمدہ موضوع نہایت ہی انہماک سے سنا اور سمجھا گیا. اس کے علاوہ محترم میاں صاحب کی ہر اجلاس میں باقاعدہ اور بھرپور موجودگی جلسہ کے وقار اور عظمت میں اضافہ کرنے کا موجب رہی.

جزاھم اللہ احسن الجزاء

جلسہ کے موقع پر وکالت تبشیر کا پیغام

افتتاحیہ تقریر میں مقامی جماعت کے امیر کی طرف سے مہمانوں کی خوش آمدید کے بعد محترم امام محمد صدیق صاحب شاہد مشنری انچارج نے اپنی افتتاحی تقریر میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا مسرت آمیز پیغام پڑھ کر سنایا جس کا اردو ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے:

بھائیو اور بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.

"مجھے یہ معلوم کر کے انتہائی خوشی ہوئی ہے کہ ہماری امریکہ کی جماعت [illegible] اگست سے [illegible] تک اپنا سالانہ جلسہ منعقد کر رہی ہے خدا تعالیٰ اس جلسہ کو اسلام کی ترقی کے لئے ثمر آور بنائے خدا تعالیٰ اس اجتماع کو آپ کی ذاتی اصلاح اور امریکہ میں اسلام کے استحکام کا موجب بنائے. آمین

اصلاح نفس اور اپنی زندگی کو اسلام کے احکام کے مطابق ڈھالنے کا کام کوئی آسان کام نہیں. اس کے لئے مسلسل مستعدی اور دنیاوی خواہشات کے خلاف جہاد اور حق و صداقت سے غیر متزلزل وابستگی کی مستقل طور پر ضرورت ہے میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ خود آپ کی راہنمائی فرمائے اور اس کام کو آپ کے لئے آسان بنا دے. آمین [illegible] ہیں آپ کو بھی یاد دلا دوں کہ الٰہی سلسلوں پر ابتلا آیا ہی کرتے ہیں یہ پہلے بھی ہوتا رہا ہے اور آئندہ بھی ہوگا. تکالیف اور مصائب آئیں گی خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو ان آزمائش کی گھڑیوں میں ثابت قدم رکھے. آپ کے ایمانوں کو تقویت بخشے اور آپ کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے کا اہل بنائے. آمین.

آپ کا مخلص بھائی مرزا مبارک احمد
وکیل التبشیر ربوہ

اس کے علاوہ محترم امام شریف احمد صاحب باجوہ سابق مشنری انچارج کی طرف سے بھی جو جولائی کے آخر میں پاکستان جا چکے ہیں پہلے دوستوں کو باقاعدہ جلسے کے موقع پر [illegible] ایک پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں دوستوں کی محبت و اخلاص احمدیت سے وابستگی اور اخوت و اتحاد کا ذکر اور آئندہ پہلے سے بھی زیادہ سرگرمی دکھاتے رہنے کی تلقین تھی.

انتظامات جلسہ

اصولی طور پر جلسہ کے انعقاد و انصرام. رہائش. جلسہ گاہ جملہ انتظامات کی آخری ذمہ داری مبلغ انچارج پر ہوتی ہے پاکستان تشریف لے جانے سے پہلے سابق مشنری انچارج امام شریف احمد باجوہ ہر شعبہ کی براہ راست نگرانی فرماتے رہے. میزبان جماعت کو اصولی ہدایات. پروگرام. جلسہ گاہ طعام و قیام [illegible] کا تقریباً تفصیلی جائزہ لیتے رہے جولائی کے آخر میں امام محمد صدیق صاحب شاہد انچارج ہوئے تو انتظامات کی باگ ڈور [illegible] جلسہ تک [illegible] امور کی نگہداشت اور تکمیل ان کے فرائض میں شامل ہوگئی. ابتدائی سکیم کے مطابق جلسہ اور قیام گاہ کا انتظام مقامی جماعت کے سپرد اور جلسہ کی تشہیر [illegible] پروگرام کی تفصیل اور [illegible] بحیثیت سیکرٹری کنونشن خاکسار کے ذمہ رہی. چنانچہ جلسہ [illegible] کرنے اور جلسہ گاہ کے انتظام [illegible] انجام دینے کے سلسلہ میں [illegible] کی بہت کوشش ہوئی. اللہ تعالیٰ کے فضل سے [illegible] اور سب دوستوں کے [illegible] دوران جلسہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۳)

مسل نمبر ۲۱۸۰۴:۔ میں نذیر بیگم زوجہ مستری سعید احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے (پانچ صد روپے) ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ نذیر بیگم اہلیہ مستری سعید احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔
گواہ شد:۔ مستری سعید احمد ولد مستری محمد اسمٰعیل صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ۲۱/۴/۷۴ گواہ شد:۔ مستری تاج دین ولد روڑے خاں صاحب فیکٹری ایریا۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۸۰۵:۔ میں طارق صفدر ولد ماسٹر محمد خان صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۸/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ اسوقت -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد:۔ طارق صفدر S/O ماسٹر محمد خان صاحب بیرون کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب شیخوپورہ۔
گواہ شد:۔ منظور احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب۔ گواہ شد:۔ بشیر الدین ٹیچر ولد ماسٹر خیر الدین صاحب مرحوم محلہ گیارہ صاحب ننکانہ صاحب ۹/۸/۷۴

مسل نمبر ۲۱۸۰۶:۔ میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب قوم ارائیں۔ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۳/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۵۰۰ روپے
۲۔ بالیاں طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/۵۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب پٹواری ہلکان نمبر ۵۲ ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا شہر۔
گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی موصی نمبر ۲۷۹۷ والد موصیہ مذکور۔ گواہ شد:۔ حکیم محمد فرید الدین موصی نمبر ۲۰۲۶۹ چچا مذکور۔

مسل نمبر ۲۱۸۰۷:۔ میں زہرہ خاتون زوجہ قریشی محمد حنیف قمر صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر تخمیناً ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ پانچ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ زہرہ خاتون زوجہ قریشی محمد حنیف صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ۔
گواہ شد:۔ قریشی محمد حنیف قمر علوی سائیکل سیاح۔ خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد اسد اللہ قریشی۔ مربی سلسلہ

مسل نمبر ۲۱۸۰۸:۔ میں ممتاز بیگم بیوہ نقاب شاہ صاحب قوم یوسف زئی افغان۔ پیشہ ملازمت عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوتی مردان ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۸/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی ۸ تولہ قیمت -/۹۶۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ -/۲۸۲ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۴ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ ممتاز بیگم بنت محمد الطاف صاحب بیوہ نقاب شاہ صاحب مرحوم پشاور
گواہ شد:۔ محمد الطاف موصی نمبر ۳۱۱۵ سکرٹری اصلاح وارشاد۔ گواہ شد:۔ ناصر خان ولد محمد اکرم خان سیکرٹری مال حلقہ جنوبی جماعت احمدیہ پشاور۔

مسل نمبر ۲۱۸۰۹:۔ میں رشیدہ بی بی زوجہ ولی محمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قبروالی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ تین صد روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ پانچ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از خاوند ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کراتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ:۔ رشیدہ بی بی زوجہ سید ولی محمد شاہ صاحب موضع قبروالی ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد:۔ سید ولی محمد شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ نثار احمد شاہ ولد سید ولی محمد شاہ صاحب موضع قبروالی ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر ۲۱۸۱۰:۔ میں بشریٰ نسیم زوجہ چوہدری ارشاد احمد ورک قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر روڈ بلال گنج لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) ایک پلاٹ رہائشی واقعہ ایمن پارک راوی روڈ لاہور تعدادی دس مرلہ جو کہ میں نے اپنے حق مہر وصول شدہ از خاوند نیز بقایا رقم خاوند سے ڈلوا کر لیا ہوا ہے جسکی مالیت اسوقت -/۱۲،۵۰۰ روپے (۲) زیور طلائی دو تولہ مالیتی -/۱۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ بشریٰ نسیم زوجہ چوہدری ارشاد احمد صاحب ورک ایڈووکیٹ ۱۳ امیر روڈ بلال گنج لاہور
گواہ شد:۔ چوہدری ارشاد احمد ورک ایڈووکیٹ خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ شیخ محبوب الٰہی صدر حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور

مسل نمبر ۲۱۸۱۱:۔ میں محمود احمد شاہین ولد فضل احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اسوقت -/۵ روپیہ بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد:۔ محمود احمد شاہین متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔
گواہ شد:۔ محمود احمد ابن مکرم محبت اللہ صاحب حدیقۃ المبشرین ربوہ۔ گواہ شد:۔ مغفور احمد منیب ابن مکرم چوہدری علی احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ۔

مسل نمبر ۲۱۸۱۲:۔ میں امۃ الرشید زوجہ کیپٹن ڈاکٹر سراج الدین احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۳۱ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) سلائی مشین سنگر پرانی ناکارہ قیمت اندازاً -/۱۰۰ روپے۔ (۲) حق مہر -/۵۰۰ روپے وصول کرکے خرچ کرچکی ہوں۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ:۔ امۃ الرشید زوجہ کیپٹن ڈاکٹر (ریٹائرڈ) سراج الدین احمد حال دار الرحمت غربی ربوہ۔ گواہ شد:۔ سراج الدین احمد خاوند موصیہ حمزہ غوث سیالکوٹ شہر حال دار الرحمت غربی ربوہ۔ گواہ شد:۔ عبد السمیع حسن۔ وصیت نمبر ۱۱۵۶۱ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصنِ حصین ہے

امن میں وُہی ہے جو تقویٰ پر مضبوطی سے قائم ہے اور جو اس پر قائم نہیں وہ خطرہ میں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ ۱۹۶۸ء میں تقویٰ کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

" اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ قرآن کریم میں یہ مضمون بیان فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ابھی جو فقرہ میں نے پڑھا ہے "تقویٰ ہر ایک قسم کے فتنے سے محفوظ رہنے کے لئے حصنِ حصین ہے") وہ معنوی لحاظ سے اس کا ترجمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہ دخان میں فرماتا ہے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ کہ متقی یقیناً ایک امن والے اور محفوظ مقام میں ہیں تو یہی وہ حصنِ حصین ہے یہی 'امین' کے معنی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کئے ہیں کہ محفوظ اور امن میں وہی ہے جو تقویٰ پر مضبوطی سے قائم ہوتا ہے جو تقویٰ پر قائم نہیں وہ امن میں نہیں وہ خطرہ میں ہے۔ وہ حفاظت میں نہیں خوف کی حالت میں ہے۔ اور ایسا شخص مقام امین میں نہیں ہے بلکہ اس مقام پر ہے جسے دوسرے لفظوں میں جہنم کہا جاتا ہے۔ پس قرآن کریم نے ہی تقویٰ کے معنوں کو بیان کرتے ہوئے معنوی لحاظ سے حصنِ حصین کا تخیّل پیش کیا ہے کہ سوائے تقویٰ کی راہوں پر چل کر کوئی شخص امن میں نہیں رہ سکتا۔ کوئی اور ذریعہ نہیں ہے اس مضبوط قلعہ میں داخل ہونے کا سوائے تقویٰ کے دروازے کے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی مضمون کو ایک دوسری جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے کہ ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے

ہر نیکی خواہ وہ قولی ہو یا فعلی وہ تقویٰ کی جڑ سے نکلتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم نے جو سینکڑوں احکام دئے ہیں جب ہم ان پر عمل کرتے ہیں اور اس رنگ میں عمل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ بنیں اور اللہ تعالیٰ کی جنت کے درختوں کی شاخیں ہو جائیں اور ان درختوں کے لئے پانی کا کام دیں تو یہ اسی وقت ہوتا ہے جب یہ شاخیں تقویٰ کی جڑ سے نکلیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام اقوال دراصل قرآن کریم کی تفسیر ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ تخیل پیش کیا کہ ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے

یہ قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر ہے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۔ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ایک کلام پاک (یعنی قرآن کریم) کی حقیقت کو بیان کیا ہے۔ یعنی وہ ایسا (كَلِمَةً طَيِّبَةً) ہے جس کی مثال ایک پاک درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ متقی بناتا اور تقویٰ کی راہوں پر ثباتِ قدم عطا کرتا ہے اور اس طرح اس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاتی ہے۔ پھر اس سے شاخیں پھوٹتی ہیں جو اعتقاداتِ صحیحہ ہیں یعنی انسان کے اعتقادات شاخوں کی شکل اختیار کرتے ہیں (تمثیلی زبان میں) جو اوامر و نواہی پر مشتمل ہے۔ اور یہ وہ درخت ہے جس کی ہر شاخ آسمان پر جانے والی ہے اعمالِ صالحہ کے پانی سے پرورش پانے کی وجہ سے۔ یعنی کوئی بدی والا حصہ اس کے اندر نہیں ہر شاخ جو ہے وہ صحت مند اور نشو و نما پانے والی ہے اور آسمانوں تک پہنچتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ فرمایا ہے کہ جب تقویٰ کی جڑ مضبوط ہو اور اس جڑ سے نیکی کی اور پاکیزگی کی اور صلاح کی شاخیں نکلیں تو وہ شاخیں نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرتی ہیں اور روحانی بلندیوں تک پہنچتی ہیں بلکہ اس دنیا میں بھی (اخروی زندگی میں تو ہوگا ہی) ان شاخوں کو تازہ بتازہ پھل لگتا رہتا ہے جس سے انسان فائدہ حاصل کرتا ہے۔"

(الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۶۸ء ص۳)

مسجد مبارک ربوہ میں

قرآن مجید کے خصوصی درس کا بابرکت سلسلہ

ربوہ ۳۰ تبوک (ستمبر) — یکم رمضان المبارک (۱۸ ستمبر ۱۹۷۴ء) سے حسب معمول امسال بھی مسجد مبارک میں قرآن مجید کا جو خصوصی درس شروع ہوا تھا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی سے جاری ہے۔ اس بابرکت درس کا آغاز یکم رمضان المبارک کو مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے کیا تھا آپ نے یکم تا ۳ رمضان سورۃ فاتحہ سے سورۃ آل عمران رکوع ۹ تک درس دیا اس کے بعد سے علی الترتیب حسب ذیل علماء کرام اپنے اپنے حصہ کا درس مکمل کر چکے ہیں:۔

(۱) ۴ رمضان تا ۶ رمضان۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۰ تا سورۃ مائدہ

(۲) ۷ " تا ۹ " ۔ " مولوی غلام باری صاحب سیف ۔ سورۃ انعام تا سورۃ انفال

(۳) ۱۰ " تا ۱۲ " ۔ " مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ۔ سورۃ توبہ تا سورۃ یوسف

آج ۱۳ رمضان المبارک (۳۰ ستمبر) سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب درس شروع کر رہے ہیں۔ آپ کا درس ۱۵ رمضان تک جاری رہے گا اور آپ سورۃ رعد سے سورۃ کہف تک درس دیں گے۔

درس روزانہ نماز ظہر کے بعد سوا بجے بعد دوپہر شروع ہو کر نمازِ عصر سے قبل ۴ بجے سہ پہر تک جاری رہتا ہے۔

علاوہ ازیں مسجد مبارک اور محلہ جات کی متعدد مساجد میں یکم رمضان سے نمازِ تراویح میں قرآن مجید سنانے کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے۔

شہزینے ❖ شہزینے ❖ شہزینے

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوائی

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ — ٹنڈو محمد خاں — گولبازار ربوہ

فون نمبر ۶۳۸۔ دوائی منگوانے اور معائنہ کروانے کا انتظام گولبازار ربوہ میں بھی شروع کیا گیا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴